سوال

(153)زکوۃ کی رقم کا مصرف

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

محمد اسماعیل صاحب کراچی سے لکھتے ہیں کہ ہم نے ایک خدمت کمیٹی تشکیل دی ہے جس کا کام صاحب حیثیت افراد سے زکوۃ وصول کر کے مستحق افراد تک پہنچانا ہے، نیز اس جمع شدہ زکوۃ سے مستحقین کا علاج ومعالجہ بھی کیا ہے اوران کے بچوں کےلیے ماہانہ وظائف اور بچیوں کی شادی وغیرہ کے اخراجات بھی برداشت کیے جاتے ہیں،مجھے مسئلہ یہ پوچھنا ہے کہ زکوۃ کی رقم کب تک رکھ سکتے ہیں ؟کیا جس سال کی زکوۃ ہواسی سال خرچ کرنا ضروری ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ خدمت کمیٹی کی حیثیت بیت المال کی طرح ہے، یعنی مال زکوۃ ان کے پاس بطور امانت ہے، کوشش کرنا چاہیے کہ یہ امانت حقداروں تک جلد پہنچ جائے دانستہ دیر کرنا درست نہیں، ہاں اگر معقول وجہ سے مال زکوۃ سال سے پہلے پہلے ختم نہیں ہوتا تواس میں ان شاء اللہ کوئی حرج نہیں، البتہ صاحب نصاب کےلیے ضروری ہے کہ وہ ہر سال زکوۃ دیتا رہے، اسے بھی مستحقین نہ مل سکیں توایک سال کی زکوۃ دوسرے سال میں جمع کرسکتا ہے مگرایسا کم ہوتا ہے لیکن خدمت کمیٹی نے ایک نظم کے تحت کام چلانا ہوتا ہے، اس لیے کسی وجہ سے اگرایک سال کی کچھ زکوۃ بچ جائے تو اسے دوسرے سال کی زکوۃ کے ساتھ جمع کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:184